از عدالتِ عظمیٰ

بہادر سنگھ نارودا اور دیگران

بنام

ایم پی دیگران کی ریاستیں

تاریخ فیصلہ: 7 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کی تعیناتی تک بعض عہدوں پر فائز ملازمین - عہدوں پر برقرار رہنے کا دعوی - قرار پایا ہوا، راحت نہیں دی جا سکتی کیونکہ باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کو مقرر کیا گیا ہے اور انہوں نے ذمہ داری سنبھالی ہے۔

اپیل گزاروں نے ایم پی اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی۔ مدعا علیہ ریاست نے اسے جاری کردہ نوٹس کے جواب میں جوابی بیان حلفی دائر کیا تاکہ اس بات کی وجہ ظاہر کی جا سکے کہ اپیل گزاروں کو اس وقت تک کیوں جاری نہیں رکھا جانا چاہیے جب تک کہ باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کی تقرری اور عہدہ سنبھال نہ لیا جائے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: چونکہ باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کو پہلے ہی مقرر کیا جاچکا ہے اور انہوں نے عہدہ سنبھال لیا ہے، اس لیے جس محدود ریلیف کے لیے نوٹس جاری کیا گیا تھا اسے منظور نہیں کیا جا سکتا۔[B؛ A-315]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11818-11820، سال 1995۔

ایم پی ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل بنچ بھوپال کے ٹی اے نمبر 88/15 او اے نمبر 88/575 اور او اے نمبر 88/661 کے فیصلے اور حکم سے۔

اشوک کے آر۔ اپیل گزاروں کے لیے سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے نیرج شرما اور ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اس سوال کو محدود کرتے ہوئے نوٹس جاری کیے جانے کے بعد کہ "درخواست گزاروں کو باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کی تقرری اور چارج سنبھالنے تک کیوں جاری نہیں رکھا جا سکتا"، مشترکہ ڈائریکٹر، پبلک انسٹرکشنز، بھوپال ڈویژن، بھوپال (ایم پی) کے دفتر میں ڈپٹی ڈی ایس ای سی ایل کھنہ کی طرف سے جوابی حلف نامہ دائر کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ باقاعدگی سے منتخب امیدواروں کو پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے اور ذمہ داری سنبھالی جا چکی ہے، ضمیمہ آر کے ذریعے۔ اس ضمیمہ میں، وہ متعلقہ تاریخیں دی گئی ہیں جن پر منتخب امیدواروں نے ذمہ داری سنبھالی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

ان حالات میں وہ محدود ریلیف جس کے لیے نوٹس جاری کیا گیا تھا، نہیں دیا جا سکتا۔ اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document